محکمۂ ڈاک خانہ جات کا ہفتۂ بچت کا آغاز، ملازم صفدر ہفتۂ بچت کا آغاز، ملازم صفدر ہفتۂ بچت کا آغاز

ہفتۂ بچت کے دوران 08 مئی سے 14 مئی تک ڈاک خانوں میں 5000 نئے بچت کھاتے کھولنے کا ہدف مقرر

ڈاک خانہ جات کے محکمے نے ملک بھر میں ہفتۂ بچت کے آغاز کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ہفتہ 08 مئی سے 14 مئی تک منایا جائے گا۔ اس دوران ملک کے تمام ڈاک خانوں میں نئے بچت کھاتے کھولنے کی خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ محکمے کا کہنا ہے کہ اس ہفتے میں 5000 نئے کھاتے کھولنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

ہفتۂ بچت کے آغاز کی تقریب منگل کے روز ڈاک خانہ جات کے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں محکمے کے افسران، ملازمین اور مختلف اسکولوں کے طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ تقریب کی صدارت محکمے کے ملازم صفدر نے کی۔ انہوں نے کہا کہ بچت کی عادت بچپن سے ڈالنی چاہیے اور ڈاک خانہ اس کے لیے سب سے محفوظ جگہ ہے۔

ملازم صفدر نے کہا کہ ہفتۂ بچت کے دوران ہر ڈاک خانے میں ایک خصوصی کاؤنٹر قائم کیا جائے گا جہاں صرف نئے کھاتے کھولے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ کاؤنٹر پر عملہ کھاتہ کھولنے کے فارم بھرنے میں لوگوں کی مدد کرے گا اور کسی کو لمبی قطار میں کھڑا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ آئیں، کھاتہ کھولیں اور آسانی سے واپس جائیں۔‘‘

محکمے کے ترجمان نے بتایا کہ نئے کھاتے کھولنے والوں کو پہلی جمع پر کوئی کمیشن نہیں دینا ہوگا۔ کم از کم ابتدائی رقم 100 روپے رکھی گئی ہے۔ کھاتے پر سالانہ 6 فیصد منافع دیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق کھاتہ کھولنے والے ہر شخص کو ایک پاس بک اور ایک چھوٹا حفاظتی بکس مفت دیا جائے گا۔ بکس کی قیمت عام دنوں میں 250 روپے ہے۔

ہفتۂ بچت کے دوران ڈاک خانوں میں بچت کے فوائد پر آگاہی کے لیے سیمینار بھی منعقد کیے جائیں گے۔ ان سیمینارز میں بتایا جائے گا کہ ڈاک خانہ بچت کھاتے پر منافع کیسے حساب ہوتا ہے اور رقم کب اور کیسے نکالی جا سکتی ہے۔ ملازم صفدر نے کہا کہ ہفتۂ بچت کی کامیابی کا انحصار صرف ڈاک خانوں پر نہیں بلکہ ہر شہری پر ہے۔ ’’ہر گھر میں ایک بچت کھاتہ ہونا چاہیے، یہ ہمارا مشن ہے۔‘‘

(جاری ہے)

سرخیاں: ہفتۂ بچت کا آغاز، ملازم صفدر کی تقریر، 5000 نئے کھاتوں کا ہدف، 08 مئی سے 14 مئی تک مہم، کم از کم رقم 100 روپے، 6 فیصد منافع، مفت پاس بک اور بکس، سیمینارز کا انعقاد، ہر گھر میں بچت کھاتہ

ضلع کونسل کے اجلاس میں 18 نئے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

مجموعی لاگت 9 کروڑ 6 لاکھ روپے، 3 ستمبر کو ٹھیکے جاری ہوں گے

ضلع کونسل کے اجلاس میں 18 نئے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔ ان منصوبوں کی مجموعی لاگت 9 کروڑ 6 لاکھ روپے ہے۔ اجلاس منگل کے روز ضلع کونسل کے ہال میں ہوا۔ اجلاس کی صدارت ضلع کونسل کے چیئرمین ملازم صفدر نے کی۔ اجلاس میں 41 میں سے 33 ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کا کورم پورا تھا۔

منظور کیے گئے منصوبوں میں 7 پختہ سڑکوں کی تعمیر، 4 نئے پرائمری سکولوں کی عمارتیں، 3 پینے کے پانی کے فلٹریشن پلانٹ اور 2 کمیونٹی سینٹر شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 2 پرانے پلوں کی مرمت کا کام بھی منظور کیا گیا ہے۔ سب سے بڑا منصوبہ 2.2 کلومیٹر لمبی سڑک کا ہے۔ یہ سڑک 3821 کی آبادی والے گاؤں کوٹ سرمد کو 9476 کی آبادی والے قصبے چک نمبر 14 سے ملائے گی۔ اس پر 1 کروڑ 12 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ 18 میں سے 11 منصوبے ایسے علاقوں میں ہیں جہاں اب تک کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا۔ ان علاقوں میں پہاڑی دامن کے دیہات اور ریگستانی پٹی کے گاؤں شامل ہیں۔ ان علاقوں کے ارکان نے کہا کہ یہ منصوبے ان کے حلقوں کی برسوں پرانی ضرورت تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ووٹروں نے انہی وعدوں پر ووٹ دیے تھے۔

چیئرمین ملازم صفدر نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی بڑا علاقہ ترقی سے محروم نہ رہے۔ ہر تحصیل کے حصے میں کچھ نہ کچھ آیا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کی فہرست ارکان کی تجاویز اور عوامی شکایات کے دفتر کی رپورٹ کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی۔ ان کے مطابق کسی منصوبے کو سیاسی بنیاد پر شامل نہیں کیا گیا۔

ضلع کونسل کے ایکسین انجینئر شعبہ تعمیرات نے بتایا کہ تمام منصوبوں کے ٹینڈر 3 ستمبر کو کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر کی دستاویز 2 ستمبر سے دستیاب ہوں گی۔ ٹینڈر فیس 5000 روپے رکھی گئی ہے۔ ٹھیکیداروں کو 14 ستمبر تک ٹینڈر جمع کرانے کا وقت دیا گیا ہے۔ ٹینڈر کھولنے کی تقریب ضلع کونسل کے ہال میں ہی ہوگی۔ ٹھیکیداروں کو بولی کی رقم کا 10 فیصد بطور ضمانت جمع کرانا ہوگا۔

ایکسین انجینئر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ٹھیکیدار کام وقت پر مکمل کریں۔ تاخیر کی صورت میں جرمانہ عائد کیا جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہر منصوبے کی پیش رفت کی رپورٹ ہر ماہ کی 5 تاریخ کو ضلع کونسل کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ ان کے مطابق کام کے معیار کی جانچ کے لیے 3 رکنی کمیٹی بھی بنائی گئی ہے۔

اجلاس میں ارکان نے مطالبہ کیا کہ منصوبوں کی تکمیل کی ذمہ داری متعلقہ ارکان پر بھی عائد کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ارکان کو منصوبوں کی نگرانی کمیٹی میں شامل کیا جائے۔ چیئرمین نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ نگرانی کا کام ضلع کونسل کے افسران کا ہے۔ ارکان کو ٹھیکیداروں سے دور رہنا چاہیے۔